امام سجدے میں ہو، تو بعد میں آنے والا نمازی کیا کرے؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوتِ اسلامی)
Darul Ifta AhleSunnat

ریفرنس نمبر: Sar-8660 تاریخ: 07-12-2023

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرعِ متین اس مسئلے کے بارے میں کہ امام سجدے میں ہو اور کوئی پیچھے سے جماعت میں شرکت کے لیے آئے، تو کیا کرنا چاہیے؟ سجدے میں شامل ہونا چاہیے یا کھڑے ہونے کا انتظار کرنا چاہیے؟ بعض لوگ امام کے کھڑے ہونے کا انتظار کرتے ہیں، تو اس میں درست طریقہ کون سا ہے؟ ارشاد فرمادیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

امام سجدے میں ہو تو بعد میں جماعت کے ساتھ شامل ہونے والوں کے لیے مستحب یہ ہے کہ امام کے کھڑے ہونے کا انتظار نہ کریں، بلکہ امام کے ساتھ سجدے میں شامل ہو جائیں، اس صورت میں سجدے میں شرکت کرنے پر اگرچہ ثواب ملے گا، لیکن یہ رکعت شمار نہیں کی جائے گی کہ رکعت تو اُس وقت شمار ہوتی ہے جب امام کے ساتھ رکوع میں شامل ہو اجائے۔

اور اس صورت میں تکبیر تحریمہ کے بعد ثنا پڑھنے اور نہ پڑھنے میں اصول یہ ہے کہ اگر امام پہلے سجدے میں ہے اور غالب گمان ہے کہ ثنا پڑھ کر سجدے میں شریک ہو جائے گا، تو تکبیر تحریمہ کہنے کے بعد ثنا پڑھ کر سجدہ میں شامل ہونا بہتر ہے اور اگر اندیشہ ہو کہ سجدے میں شریک نہ ہو سکے گا یا امام دوسرے سجدے میں ہے، تو اس صورت میں ثنا پڑھے بغیر سجدے میں شریک ہو جانا بہتر ہے۔

امام کے ساتھ سجدے میں شامل ہونے کی ترغیب دیتے ہوئے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:"اذا جئتم الی الصلاۃ ونحن سجود فاسجدوا، ولا تعدوھا شیئا"یعنی جب تم نماز کے لیے آؤ اور ہمیں سجدہ کی حالت میں پاؤ تو سجدے میں چلے جاؤ، لیکن اس کو کچھ بھی شمار نہ کرو۔

(سنن ابوداؤد، باب الرجل یدرک الإمام ساجدا کیف یصنع، ج2، ص167، دار الرسالۃ العالمیہ)

مذکورہ حدیث مبارک کی شرح میں علامہ بدر الدین عینی رحمۃ اللہ علیہ ارشاد فرماتے ہیں:"قولہ: لا تعدوہ ای لا تعدوا تلک السجدۃ شیئا والمعنی انھا لا تحسب برکعۃ" یعنی اس سجدہ کو شمار نہ کرو اس کا مطلب یہ ہے کہ اس کو رکعت پالینا گمان نہ کیا جائے۔

(شرح سنن ابی داؤد، ج4، ص104، مطبوعہ ریاض)

بلکہ دوسری حدیث مبارک میں یہاں تک ارشاد فرمایا کہ امام نماز کی جس بھی حالت میں ہو اسی حالت میں جماعت میں شامل ہو جانا چاہیے، جیسا کہ ترمذی شریف کی حدیث مبارک میں ہے:"قال النبي صلی اللہ علیہ وسلم: اذا اتی احدکم الصلاۃ والامام علی حال فلیصنع کما یصنع الامام"ترجمہ: نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم میں سے کوئی نماز کے لیے آئے اور امام جس حالت میں ہو، تو وہ شخص بھی وہی کرے، جو امام کر رہا ہے۔(سنن ترمذی، ج1، ص586، باب ماذکر في الرجل یدرک الإمام وھو ساجد کیف یصنع؟، دار الغرب الإسلامي، بیروت)

امام ترمذی اس حدیث پاک کو ذکر کرنے کے بعد ارشاد فرماتے ہیں:" والعمل علی ھذا عند أھل العلم. قالوا: إذا جاء الرجل والإمام ساجد فلیسجد ولا تجزئہ تلک الرکعۃ إذا فاتہ الرکوع مع الإمام"یعنی اہل علم کا عمل اسی پر ہے اور علماء یہ کہتے ہیں کہ اگر کوئی شخص اس حال میں آئے کہ امام سجدے میں ہو، تو اسے چاہیے کہ یہ بھی سجدے میں شریک ہو جائے

،البتہ جب امام کے ساتھ رکوع میں شرکت نہ ہو سکی، تو یہ رکعت اسے کافی نہیں ہو گی۔(یعنی شمار نہیں کی جائے)

(سنن ترمذی، ج1، ص586، باب ماذکر في الرجل يدرك الإمام وهو ساجد كيف يصنع؟، دار الغرب الإسلامي، بيروت)

اس مفہوم کی مثل دوسری حدیث مبارک کے تحت شرح صحیح بخاری فتح الباری اور عمدۃ القاری میں ہے:"فیہ استحباب الدخول مع الامام فی ای حالۃ وجدہ علیھا" یعنی اس حدیث پاک میں اس بات کا ثبوت ہے کہ امام کو جس حالت میں پائے ،اس حالت میں شریک ہو جائے، یہ مستحب ہے۔

(عمدة القاري شرح صحيح البخاري، ج5، ص152، دار الفكر، بيروت)

(فتح الباري لابن حجر، ج2، ص269، دار المعرفه، بيروت)

امام سجدے میں ہو تو تکبیر تحریمہ کے بعد ثنا پڑھنے کا اصول بیان کرتے ہوئے صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:"امام کو رکوع یا پہلے سجدہ میں پایا، تو اگر غالب گمان ہے کہ ثنا پڑھ کر پالے گا، تو پڑھے اور قعدہ یا دوسرے سجدہ میں پایا، تو بہتر یہ ہے کہ بغیر ثنا پڑھے شامل ہو جائے۔"

(بہار شریعت، ج1ص523، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم

کتبــــــــــــہ

مفتی محمد قاسم عطاری

22جمادی الاولی 1445ھ/07دسمبر 2023ء

نوٹ: دارالافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دارالافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ /www.daruliftaahlesunnat.net کے ذریعے کی جاسکتی ہے